ٹھوس اور تحقیقی کتابیں ندوۃ المصنفین کی طرف سے شائع کی جاتی ہیں۔ اور جو کتابیں عام معلومات کے سلسلہ میں داخل ہیں وہ مکتبۂ برہان کی طرف سے شائع ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابھی گذشتہ مہینہ میں مکتبۂ برہان نے دو کتابیں شائع کی ہیں ایک "شہنشاہیت" اور دوسری "بین الاقوامی سیاسی معلومات" یہ دونوں کتابیں عام معلومات کے سلسلہ میں نہایت مفید ہیں۔ زبان اور انداز بیان قصداً بہت سہل اور آسان رکھا گیا ہے۔ اور ان کے مطالعہ سے ایک معمولی اُردو خواں بھی ایسی قیمتی معلومات سے بہرہ اندوز ہوسکتا ہے جو متعدد انگریزی کتابوں کی ورق گردانی کے بعد ہی حاصل ہوسکتی ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ سلسلہ مقبول ہوگا۔ اور ہم آئندہ بھی اس نوع کی اور کتابیں چھاپ سکینگے۔

"وحی الٰہی" کے عنوان سے بُرہان میں جس مضمون کی اب تک چار قسطیں شائع ہوچکی ہیں وہ اگرچہ ایک خاص مقصد سے لکھا گیا تھا لیکن اس سلسلہ میں اب موضوع بحث کے اتنے گوشے سامنے آگئے ہیں کہ بُرہان کے صفحات اُن کی تفصیل وتشریح کے متحمل نہیں ہوسکتے، اس لیے ارادہ کیا گیا ہے کہ بُرہان میں اس سلسلہ کو یہیں پر ختم کردیا جائے اور یہ تمام مباحث ایک مستقل کتاب کی صورت میں جمع کردیے جائیں خدانے چاہا تو یہ کتاب جلد شائع ہوگی جس میں صفات باری پر عموماً اور صفتِ کلام پر خصوصاً۔ اور وحی کی حقیقت، اُس کے انواع واقسام اور دوسرے متعلقہ مسائل پر متکلمانہ گفتگو ہوگی۔

جیسا کہ "غلامانِ اسلام" کے مقدمہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ علماء و محدثین کی طرح کثرت سے ایسے آزاد کردہ غلام بھی ہیں، جنہوں نے اسلام کی بخشی ہوئی آزادی سے متمتع ہوکر دنیا میں شاندار حکومت و سلطنت کے فرائض انجام دیے۔ غلامانِ اسلام کے سلسلہ میں ان سب کا ذکر ضروری تھا لیکن اس کے لئے بھی ایک ضخیم کتاب کی ضرورت تھی، اور بعض دوسرے کاموں کی وجہ سے سردست اُس کی ہمت نہیں